غیر محرم کو سلام کرنا اور سلام کا جواب دینا

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2491

تاریخ اجراء: 06 شعبان المعظم 1445ھ / 17 فروری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا غیر محرم کو سلام کر سکتے ہیں نیز کیا اسکے سلام کا جواب دے سکتے ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

غیر محرم جوان عورت کو سلام کرنا مرد کے لئے مکروہ و ممنوع ہے، ہاں بوڑھیوں کو کر سکتا ہے۔

رہا سلام کے جواب دینے کا معاملہ، تو اگر مرد بوڑھا ہے تو عورت اسے بآواز جواب دے سکتی ہے، اگر جوان ہے تو دل میں جواب دے۔

اسی طرح اگر کسی نامحرم عورت نے مرد کو سلام کیا، تو اگر وہ بوڑھی ہے تو مرد بلند آواز سے جواب دے سکتا ہے اور جوان ہو تو دل میں جواب دے۔

شعب الایمان للبیہقی میں ہے "قال زرزرر جل من أهل مكة صالح، قلت لعطاء اسلم على النساء؟ قال: إن كن شواب فلا" ترجمہ: اہل مکہ میں سے زرزر نامی ایک نیک شخص نے کہا: میں نے عطاء سے پوچھا کیا میں عورتوں کو سلام کروں؟ تو فرمایا: اگر وہ جوان ہیں تو نہیں۔ (شعب الایمان للبیہقی، ج 11، ص 256، مکتبۃ الرشد، الریاض)

رد المحتار علی الدر المختار میں ہے "وإذا سلمت المرأة الأجنبية على رجل إن كانت عجوزا رد الرجل - عليها السلام - بلسانه بصوت تسمع، وإن كانت شابة رد عليها في نفسه، وكذا الرجل إذا سلم على امرأة أجنبية فالجواب فيه على العكس" اور جب اجنبیہ عورت نے مرد کو سلام کیا تو اگر وہ بوڑھی ہو تو اس کے سلام کا جواب اتنی آواز سے دے جس کو وہ سن لے اور اگر جوان ہو تو دل میں جواب دے، اسی طرح جب مرد کسی نامحرم عورت کو سلام کرے تو اس معاملہ میں جواب بر عکس ہے۔ (رد المحتار علی الدر المختار، ج 06، ص 369، دار الفکر بیروت)

درمختار میں ہے"سلامك مكروه على ... مصل وتال ذاكر... كذاالأجنبيات الفتيات امنع "ترجمہ: تمہارا اسلام کرنا مکروہ ہے نمازی پر اور تلاوت کرنے والے پر، ذکر کرنے والے پر اسی طرح جوان اجنبیات کو سلام کرنے سے اپنے آپ کو روک۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے"(قوله الفتيات) جمع فتية: المرأة الشابة ومفهومه جوازه على العجوز، بل صرحوا بجواز مصافحتها عند أمن الشهوة"ترجمہ: الفتیات، فتیۃ کی جمع ہے، فتیۃ کا مطلب ہے جوان عورت جس کا مفہوم یہ ہے کہ بوڑی کو سلام کرنا جائز ہے بلکہ انہوں نے شہوت کا خوف نہ ہونے کے وقت بوڑھی سے مصافحہ کے جواز کی تصریح کی ہے۔(درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلوۃ، باب مایفسد الصلوۃ ومایکرہ فیھا، ج1، ص617، دار الفکر، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے"اجنبیات میں جوانوں کو سلام نہ کیا جائے، بوڑھیوں کو کیا جائے۔"(فتاوی رضویہ، ج22، ص563، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم